پینتیسویں دعا

رضائے الٰہی پر خوش رہنے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رِضًى بِحُكْمِ اللّٰهِ شَهِدْتُ اَنَّ اللّٰهَ قَسَمَ مَعَايِشَ عِبَادِهٖ بِالْعَدْلِ وَ اَخَذَ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِهٖ بِالْفَضْلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَ لَا تَفْتِنِّيْ بِمَآ اَعْطَيْتَهُمْ وَلَا تَفْتِنْهُمْ بِمَا مَنَعْتَنِيْ فَاَحْسُدَ خَلْقَكَ وَ اَغْمَطَ حُكْمَكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَ طَيِّبْ بِقَضَآئِكَ نَفْسِيْ وَ وَسِّعْ بِمَوَاقِعِ حُكْمِكَ صَدْرِيْ وَ هَبْ لِيَ الثِّقَةَ لِاُقِرَّ مَعَهَا بِاَنَّ قَضَآئَكَ لَمْ يَجْرِ اِلَّا بِالْخِيَرَةِ وَاجْعَلْ شُكْرِيْ لَكَ عَلٰى مَا زَوَيْتَ عَنِّيْ اَوْفَرَ مِنْ شُكْرِيْ اِيَّاكَ عَلٰى مَا خَوَّلْتَنِيْ وَاعْصِمْنِيْ مِنْ اَنْ اَظُنَّ بِذِيْ عَدَمٍ خَسَاسَةً اَوْ اَظُنَّ بِصَاحِبِ ثَرْوَةٍ فَضْلًا فَاِنَّ الشَّرِيْفَ مَنْ شَرَّفَتْهُ طَاعَتُكَ وَالْعَزِيْزَ مَنْ اَعَزَّتْهُ عِبَادَتُكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ مَتِّعْنَا بِثَرْوَةٍ لَا تَنْفَدُ وَ اَيِّدْنَا بِعِزٍّ لَا يُفْقَدُ وَاسْرَحْنَا فِيْ مُلْكِ الْاَبَدِ اِنَّكَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ تَلِدْ وَ لَمْ تُوْلَدْ وَ لَمْ تَكُنْ لَّكَ كُفُوًا اَحَدٌ.

۱۔ اللہ تعالیٰ کے حکم پر رضا و خوشنودی کی بنا پر اللہ تعالیٰ کے لئے حمد و ستائش ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اس نے اپنے بندوں کی روزیاں آئین عدل کے مطابق تقسیم کی ہیں اور تمام مخلوقات سے فضل و احسان کا رویہ اختیار کیا ہے۔

۲۔ اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے ان چیزوں سے جو دوسروں کو دی ہیں آشفتہ و پریشان نہ ہونے دے کہ میں تیری مخلوق پر حسد کروں اور تیرے فیصلہ کو حقیر سمجھوں اور جن چیزوں سے مجھے محروم رکھا ہے انہیں دوسروں کے لئے فتنہ و آزمائش نہ بنا دے (کہ وہ از روئے غرور مجھے بہ نظر حقارت دیکھیں)

۳۔ اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے اپنے فیصلہ قضا و قدر پر شادماں رکھ اور اپنے مقدرات کی پذیرائی کے لئے میرے سینہ میں وسعت پیدا کر دے اور میرے اندر وہ روح اعتماد پھونک دے کہ میں یہ اقرار کروں کہ تیرا فیصلہ قضا و قدر خیر و بہبودی کے ساتھ نافذ ہوا ہے اور ان نعمتوں پر ادائے شکر کی بہ نسبت جو مجھے عطا کی ہیں ان چیزوں پر میرے شکریہ کو کامل و فزوں تر قرار دے جو مجھ سے روک لی ہیں اور مجھے اس سے محفوظ رکھ کہ میں کسی نادار کو ذلت و حقارت کی نظر سے دیکھوں یا کسی صاحب ثروت کے بارے میں (اس ثروت کی بنا پر) فضیلت و برتری کا گمان کروں ۔ اس لئے کہ صاحب شرف و فضیلت وہ ہے جسے تیری اطاعت نے شرف بخشا ہو اور صاحب عزت وہ ہے جسے تیری عبادت نے عزّت و سربلندی دی ہو۔

۴۔اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ہمیں ایسی ثروت و دولت سے بہرہ اندوز کر جو ختم ہونے والی نہیں اور ایسی عزت و بزرگی سے ہماری تائید فرما جو زائل ہونے والی نہیں اور ہمیں ملک جاوداں کی طرف رواں دواں کر ۔ بیشک تو یکتا و یگانہ اور ایسا بے نیاز ہے کہ نہ تیری کوئی اولاد ہے اور نہ تو کسی کی اولاد ہے اور نہ تیرا کوئی مثل و ہمسر ہے۔